سوال

(173)صوفیہ کا یہ خیال درست نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صوفیہ کا یہ خیال بھی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی نازل ہونے سے پہلے قرآن کا علم حاصل تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجیداپنے الفاظ ومعانی کے ساتھ اللہ کا کلام ہے۔ اس میں سے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اقراء کی آیات نازل ہوئیں۔ اس کے بعد تیئیس ۲۳ سال تک تھوڑا تھوڑانازل ہوتارہا۔ اللہ عزوجل نے یہ بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نزول قرآن سے پہلے قرآن نہیں جانتے تھے۔ مثلاًارشاد ہے:

وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا‌ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ وَلَا الۡاِيۡمَانُ (الشوریٰ ۴۲ ۵۲)

''اسی طرح ہم نے آپ پراپنے حکم سے روح (یعنی قرآن) کی وحی کی۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے؟''

اس سے معلوم ہواکہ صوفیہ کا یہ کہنا درست نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وحی نازل ہونے سے پہلے بھی قرآن سے واقف تھے۔ یہ توبغیر علم کے (اپنے پاس سے) باتیں بنا کر اللہ کے ذمہ لگانے میں شامل ہے۔ اسی طرح صوفیہ یا دوسرے جو بھی یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے تھے، یہ غلط گمراہی اور کفر والی بات ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔ اس کی دلیل اللہ عزوجل یہ فرمان ہے:

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ

''(اے پیغمبر!)کہہ دیجئے آسمانوں اورزمین میں اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 177

محدث فتویٰ